سفرِ آخرت کے راہی

انا للہ وانا الیہ راجعون

اللهم اغفر للمؤمنين والمومنات والمسلمين والمسلمات واعذهم من فتنة القبر وعذاب النار وعافهم واعف عنهم وادخلهم جنت الفردوس ○

مولانا عبداللہ سلفی جوارِ رحمت میں!

جماعت اہل حدیث ابھی مولانا محمد یحییٰ گوندلوی' پروفیسر عبدالجبار شاکر' مولانا رئیس ندوی اور ڈاکٹر مقتدی ازہری جیسے عظیم المرتبت علماء کرام کی وفات کے صدمات سے سنبھلنے نہ پائی تھی کہ عیدالاضحیٰ کے تیسرے روز 30 نومبر کو مولانا عبداللہ سلفی مظفر گڑھی کوٹ ادو میں صبح نماز فجر کے بعد اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مولانا عبداللہ سلفی 4 جون 1946ء کو پیدا ہوئے ان کے والد کا نام قادر بخش تھا۔ انہوں نے پرائمری تک سکول کی تعلیم حاصل کی' اس کے بعد قرآن مجید حفظ کرنا شروع کیا۔ آٹھ پارے حفظ کر پائے تھے کہ یہ مبارک سلسلہ چھوڑ کر پیری مریدی کے چکر میں پڑ گئے۔ 1965ء میں آپ متحدہ عرب امارات چلے گئے اور وہاں محنت مزدوری بھی کرتے رہے اور فارغ اوقات میں انہوں نے دینی علوم کی تحصیل کا سلسلہ بھی جاری رکھا سب سے پہلے آپ نے شیخ محمد تندی مصری سے مختلف عربی کتب پڑھیں۔ پھر براستہ ابوظہبی سعودی عرب پہنچے اور صوبہ الاحساء کے معروف عالم دین شیخ ابوبکر یحییٰ سے اکتساب علم کیا۔ ان کے بعد ڈیڑھ سال انہوں نے مکہ مکرمہ اور جدہ میں گزارا اور سعودی شیوخ سے خوب علمی استفادہ کیا اور اب یہ مسلک اہل حدیث میں بھی پختہ ہو چکے تھے انہوں نے اپنے شوق' ذاتی مطالعہ اور لگن سے درس نظامی کی جملہ کتب پڑھ لیں تو واپس متحدہ عرب امارات لوٹ آئے۔ یہاں ان کی علمی استعداد کے باعث انہیں شیخ زید بن سلطان النہیان مرحوم سابق صدر متحدہ عرب امارات کے محل کی مسجد میں بطور سرکاری امام مقرر کر دیا گیا۔ ایک عشرہ تک آپ ''العین'' میں امام مسجد رہے۔ پھر آپ کو وزارت امور اسلامیہ واوقاف نے مبلغ مقرر کر دیا اور آپ اس منصب پر کام کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنے فضل واحسان کے دروازے پوری طرح کھول رکھے تھے۔ 1982ء میں آپ نے اپنے آبائی علاقے کوٹ ادو (ضلع مظفر گڑھ) میں دینی تعلیم وتربیت اور اسلام

کی نشر و ترویج کے لئے ''معهد الشريعة والصناعة'' کی بنیاد رکھی۔ یہ ادارہ اس علاقے میں دینی تعلیم و تدریس کا عظیم مرکز ہے۔ اس دینی مدرسہ کے علاوہ مولانا عبداللہ سلفی نے کوٹ ادو میں کیڈٹ کالج 'کامرس کالج' لاء کالج اور لڑکیوں کی دینی تعلیم کے لئے مدرسہ عائشہ للبنات قائم کیا۔ قوم کے نونہالوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ان کی یہ بہت بڑی خدمت ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ مولانا سلفی صاحب دینی وعصری تعلیم کے لئے کس قدر کوشاں تھے۔ انہوں نے ایک ایسے پسماندہ علاقے میں اس کا اہتمام کیا جو اکیسویں صدی کے دور میں بھی تعلیم کے ساتھ ساتھ دیگر انسانی ضرورتوں کے لحاظ سے بھی بہت پیچھے ہے۔ مولانا سلفی کسی دور میں مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب کے امیر بھی رہے تھے لیکن اب انہوں نے اپنی تمام توجہ اپنے قائم کردہ ''معهد الشريعة والصناعة'' کے لئے وقف کر دی تھی۔ اگر چہ وہ اب بھی مرکزی جمعیت اہل حدیث سے منسلک تھے۔ ہمارے بزرگ دوست مولانا محمد یاسین راہی صاحب کی معلومات کے مطابق عرصہ پہلے ان کے دل کا بائی پاس آپریشن ہو چکا تھا۔ اس کے باوجود وہ اچھے بھلے تھے اس کے بعد نماز میں تلاوت کی گئی آیات کا ترجمہ و تفسیر بیان کرتے۔ 30 نومبر کی صبح بھی انہوں نے نماز فجر پڑھائی درس قرآن دیا اس کے بعد چائے وغیرہ پی کر اپنی حویلی کے باغیچے میں چہل قدمی کر رہے تھے کہ یک دم انہوں نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور جان دے دی۔ اسی روز نماز عصر کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور تدفین عمل میں ائی۔ مولانا عبداللہ سلفی نے اپنے پیچھے 4 بیویاں' 13 لڑکے' 16 لڑکیاں (کل 29 بچے) اور ہزاروں عقیدت مند سوگوار چھوڑے۔ حق مغفرت کرے

بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

حافظ عبدالرزاق صاحب سعیدی کو صدمہ!

برادر اصغر ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب انتقال کر گئے انا للہ و انا الیہ راجعون

جماعت کی معروف دینی وروحانی شخصیت حکیم حافظ عبدالرزاق صاحب سعیدی امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع شیخوپورہ و مہتمم دارالعلوم رحمانیہ اڈا لاریاں منڈی فاروق آباد کے چھوٹے بھائی ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب آف ڈیرہ ملاسنگھ 11 دسمبر بروز جمعۃ المبارک کی صبح حرکت قلب بند ہو جانے سے

اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون حافظ صاحب کچھ عرصہ سے پے در پے صدمات کی زد میں تھے اب چھوٹے بھائی کی موت کا صدمہ اچانک آ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب کو یہ صدمہ بھی برداشت کرنے کی ہمت وتوفیق بخشے آمین!

مرحوم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب انتہائی نیک سیرت، خوش اخلاق وخوش گفتار، مہمان نواز، صوم و صلوٰۃ کے پابند اور دینی و جماعتی کاموں میں بڑی گرمجوشی سے حصہ لیتے تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ جمعہ سہ پہر ڈیرہ ملاسنگھ میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ قاری محمد اسماعیل اسد حافظ آبادی نے بڑے رقت آمیز لہجے میں پڑھائی جس سے ہر آنکھ اشک بار تھی۔ نماز جنازہ میں ہر مکتب فکر کے لوگوں نے بالعموم اور جماعتی احباب اور علماء کرام نے بالخصوص کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مرحوم کو سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں ان کے آبائی قبرستان ڈیرہ ملاسنگھ میں سپرد خاک کیا گیا۔

مولانا محمد یونس گوندلوی وفات پا گئے

یہ خبر جماعتی حلقوں میں انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنی گئی کہ بقیۃ السلف مولانا محمد شریف سلفی خطیب گوجرانوالہ کے بھائی اور جماعت کے معروف خطیب مولانا عبدالمنان گوندلوی امیر تحصیل گوجرانولہ کے والد محترم بزرگ عالم دین، سلف صالحین کا عملی نمونہ حضرت مولانا محمد یونس صاحب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث گوندلانوالہ عشاء کی آذان کے دوران اچانک حرکت قلب بند ہونے سے 75 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم انتہائی خوش مزاج، ملنسار، نرم خو اور خوش رو زندہ دل انسان تھے۔ ہمیشہ صلح و امن کی تلقین کی اور اس کے لیے زندگی بھر کوشاں رہے گوندلانوالہ میں بہت سے گھرانے ایسے ہیں جو مولانا موصوف کی کوشش سے صلح کر کے اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کا وعظ بھی بہت موثر تھا جماعتی و غیر جماعتی حلقوں میں انہیں ہمیشہ تحسین کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ اپنا کاروبار کرنے کے ساتھ ساتھ گھر کے قریب ہی بغیر کسی معاوضہ کے امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دیتے۔ خود نیکی، تقویٰ اور خلوص کے پیکر تھے دوسروں کو بھی ہمیشہ اس کی تلقین کرتے تھے۔ 27 سال ایک ہی مسجد میں خدمت دین میں مصروف رہے جو کہ خطباء کے لیے ایک مثال ہے مولانا موصوف نے 22 دسمبر کو چاروں نمازیں پڑھائیں عشاء کی نماز کے لیے اذان کہہ

رہے تھے کلمہ شہادت کے بعد حی علی الصلوٰۃ پر پہنچے تو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے موقعہ پر ہی وفات پا گئے مرحوم کی وفات کی خبر شہر بھر میں جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی دوسرے دن بعد نماز ظہر ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں عزیز و اقارب کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء وطلبا شیوخ الحدیث نے شرکت کی نماز جنازہ حافظ عبدالمنان نور پوری حفظہ اللہ نے پڑھائی اور سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں انہیں گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ میں دفن کر دیا گیا۔

مرحوم نے دو شادیاں کی تھیں۔ انہوں نے پسماندگان میں ایک بیوہ 4 بیٹے 5 بیٹیاں اور ہزاروں عقیدت مند چھوڑے ہیں۔

انتظامیہ، اساتذہ وطلبہ جامعہ سلفیہ نے لواحقین خصوصاً مولانا محمد شریف سلفی صاحب اور مولانا عبدالمنان گوندلوی سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کی۔

مولانا محمد اکرم رحمانی کو صدمہ

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے سینئر استاد اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا محمد اکرم رحمانی حفظہ اللہ کی والدہ محترمہ مختصر علالت کے بعد ضلع گجرات میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ نہایت صالحہ، پرہیز گار اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔ مرحومہ کی وفات مولانا رحمانی صاحب اور خاندان کے لیے عظیم صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں برداشت کی توفیق دے۔

انتظامیہ، اساتذہ وطلبہ نے مولانا رحمانی صاحب سے دلی تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت میں بلند مقام نصیب فرمائے (آمین)

شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالرشید گوہڑوی کی وفات

جماعت اہل حدیث ابھی ماضی قریب میں داغ مفارقت دے جانے والے اپنے علماء کی جدائی کا غم بھولنے نہ پائی تھی کہ 19 جنوری کی رات جید عالم دین اور منجھے ہوئے مدرس

مولانا حافظ عبدالرشید گوہڑوی بھی طویل علالت کے بعد اس دنیا فانی کو خیر باد کہہ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت نیک، تقویٰ شعار اور ثقہ عالم دین تھے۔ انہوں نے کم و بیش پچاس سال دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور (مدرسہ غزنویہ) میں درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیئے اور ان سے سینکڑوں طلبہ نے اکتساب علم کیا۔ وہ مولانا حافظ عبدالرحمٰن گوہڑوی مرحوم کے نہایت لائق اور فائق فرزند گرامی تھے۔ ان کی وفات جماعت اہل حدیث کے لئے نہایت دکھ اور صدمے کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی حسنات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے (آمین)

علامہ حافظ عزیز الرحمٰن یزدانی کی وفات

10 جنوری 2010ء کو خاندان یزدانی کے ممتاز عالم دین اور خطیب، مولانا عزیز الرحمٰن یزدانی طویل علالت کے باعث وفات پا گئے۔ مرحوم علامہ حبیب الرحمان یزدانی شہید کے بڑے بھائی تھے۔ مولانا عزیز الرحمٰن یزدانی دینی و دنیوی تعلیم سے بہرہ مند جید عالم دین تھے۔ وعظ و خطابت اور تعلیم و تعلم کا ذوق بھی عمدہ تھا۔ زندگی بھر درس و تدریس اور وعظ و تبلیغ میں مصروف کار رہے۔ 11 جنوری کو بعد نماز ظہر کاموں کی میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی بال بال مغفرت فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل دے (آمین)

مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کو صدمہ

19 اور 20 فروری کی درمیانی رات جماعت اہل حدیث کے معروف مصنف جناب مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب حفظہ اللہ کے داماد جناب محمد علی صاحب مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اگلے روز نماز ظہر کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ ان کے گاؤں چک نمبر 453 منصور پور ڈھیسیاں (جڑانوالہ) میں شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالعزیز علوی صاحب نے پڑھائی۔ جس میں

سینکڑوں لوگ شریک ہوئے۔ مرحوم کی وفات مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب اوران کے خاندان کے لئے نہایت رنج وغم اور صدمے کا باعث ہے۔ ادارہ ترجمان بھٹی صاحب اوران کے خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور مرحوم کی مغفرت تامہ کے لئے دعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے (آمین)

ادارہ جامعہ سلفیہ' انتظامیہ' اساتذہ وطلباء تمام مرحومین کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہے اللہ تعالیٰ مرحومین کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ علیین میں بلند مقام نصیب فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔ قارئین سے بھی دعا کی درخواست ہے۔

دعائے صحت کی اپیل

میاں نعیم الرحمٰن طاہر رئیس جامعہ سلفیہ فیصل آباد ان دنوں علیل ہیں اور آغا خان ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ ان کا بحمد اللہ تعالیٰ کامیاب آپریشن ہو چکا ہے۔ قارئین' جماعتی احباب خصوصی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میاں صاحب اور دیگر تمام بیمار مسلمانوں کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت و ایمان سے مزین عافیت والی لمبی عمر نصیب کرے۔ آمین (ادارہ)